پلٹ دی۔آپ نے ابجدی لفظ ''چک شغول'' کو قافیے میں موتی کی طرح جڑا کر کول کی تعمیر کی تاریخ نکالی۔اس موقع پر شاعر یوں لب کشا ہوئے:

پس حمد و نعتِ خیر البشر ﷺ نگارم یکے واقعہ از حالِ سفر
چو کردم بگیانتھا امروز مقام چہ خوش منظر دید چو باغ ایں مقام
یکے جوئے دیدم طولش سہ میل رواں کردہ از خرچ و محنت جمیل
اگر خواہی تاریخ از زونکھا کویل جمع کن اعداد ایں''**چک شغول** (۱۳۵۹)''
بخدمت کمر بستہ ہر مرد و زن برائے فقیر و غریب با حزن
بصوم و صلاۃ و بایثار مال چنانست مخلص نادر مثال
ضمیرم بگفت ای خلیلاً نوشت یکی یادگاری تاریخ نوشت
جمع کردم کلانانِ دہ پرسیدم یک یک حالاتِ دہ

{4} شاعرؒ نے اپنے نوخیز ''باغ باقری'' منجر غواڑی کی تاریخ آبادکاری کو ان الفاظ میں محفوظ کیا ہے:

پرسم ز دل تاریخ ایں باغ نو بگو ہاتف بگفت ''ہلال باغِ باقری'' (۱۳۸۲ھ)

مت بھول

- اے **خوبصورت لباس** کے حریص! **کفن** کو مت بھول!!
- اے **بنگلہ نما مکان** کے شیدائی! **قبر** کا گڑھا مت بھول!!
- اے **عمدہ ترین غذا** کے دلدادہ! **کیڑے مکوڑوں** کی خوراک بننا مت بھول!!
- **ادھار** آخرت پر **نقد** دنیا کو ترجیح دینے والے مادہ پرست! لذتوں کو توڑنے والی **موت** کو مت بھول!!
- **دنیا کی محبت** دل سے نکال! قبل اس کے کہ تجھے دنیا سے نکال کر **قبر** میں ڈال کر پاٹ دیا جائے!!
- پابندی سے **نماز** پڑھا کر! قبل اس کے کہ تیری **نماز** (جنازہ) پڑھی جائے!!

محمد الیاس تبسم استوری

طب وصحت قسط:2

الحجامة

راشد صدیقی

سینگی عام طور پر بوجہ بیماری یا بطور احتیاطی تدبیر لگوائی جاتی ہے۔سینگی لگانے کے لیے اطباء نے **قمری مہینے کی 17،19،21 تاریخ** اور ایام میں سے **سوموار، منگل** اور **جمعرات** کو موزون ومناسب گردانا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:''**من احتجم لسبع عشرة وتسع عشرة وإحدى وعشرين كان شفاء من كل داء**'' (ابو داؤد،الطب،باب متى تستحب الحجامة،حسنه الألباني) اس کی توجیہ یہ ہے کہ چاند کا عروج وزوال انسانی جسم اور تمام نامیاتی چیزوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔خصوصاً انسانی طبیعت اس مدوجزر کی زد میں آتی ہے۔ جب چاند عروج پر پہنچ جاتا ہے' تو جسم انسانی میں خون کے خلیے بھرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس سے صالح اور فاسد دونوں طرح کے خون کی گردش معمول سے بڑھ جاتی ہے اور تحرکاتی انفصال بھی بڑھ جاتا ہے۔ جب چاند مائل بزوال ہوتا ہے' تو خون جسم کے اندر پھر سے **معمول** پر آجاتا ہے۔ان اوقات میں فاسد خون' صالح خون سے کافی حد تک علیحدہ ہو جاتا ہے' تب سینگی کے ذریعے فاسد خون کا نکالنا آسان ہو جاتا ہے۔ **والله أعلم**

اس طرح ہر ماہ(**أيام بيض**) عروج چاند کے ایام میں روزہ رکھنے کی حکمت بھی یہ بتائی گئی ہے کہ جب انسانی جسم میں خون کا ابھار زیادہ ہوتا ہے' تو اس کا کنٹرول روزے کے ذریعے کرنے میں طبی نقطہ نظر سے بہت فائدہ ہے۔ **سبحان الله !**

اسی طرح دنوں میں سوموار، منگل و جمعرات اور موسموں میں بہار کا موسم موزون قرار دیا جاتا ہے۔اور اوقات میں **صبح** سے **زوال** تک کو مناسب وقت بتایا گیا ہے۔طبیب کی ہدایت کے مطابق سینگی سال میں ایک سے زیادہ بار بھی لگوائی جاسکتی ہے۔مردوں کو سینگی لگوانے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں، پھر بھی 20 سال کی عمر سے سینگی لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔بچوں کو اس کی ضرورت بہت کم پڑتی ہے۔عورتوں میں سن یأس کے بعد ہی اس کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

سینگی سے قبل ہدایات:

۱۔ سینگی سے متعلق سامان صاف ستھرا ہونا از حد ضروری ہے۔نیز جس جگہ لگوائی جاتی ہے' وہ بھی صاف ہونا چاہیے۔

۲۔ خالی پیٹ (نہار منہ) ہونا لازمی ہے۔

۳۔ جو آدمی سینگی کے عمل سے خوف زدہ ہو، یا تھکا ہوا ہو، یا زیادہ سردی محسوس کر رہا ہو' تو بہتر ہے کہ ان حالات میں سینگی نہ لگوائیں، کیونکہ ان حالات میں خون سرک جاتا ہے اور ضرر کا سبب بن سکتا ہے۔